© rasailojaraid.com

عزمِ شاعر

شاعر مشرق پر طائرانہ نظر ڈالتا ہے

از جناب نہال سیوہاروی

فروغِ داغِ جگر بن کے چھاؤں گا اِک دن
ضیائے مہر کو تارے دِکھاؤں گا اِک دن

بہشتِ تازہ بنے گی ہر اک زمینِ سخن
روش روش پہ نئے گُل کھلاؤں گا اِک دن

لہو سے اپنے نکھاروں گا کشتِ مشرق کو
پھر اس کو رنگِ جوانی پہ لاؤں گا اِک دن

وہ جبر نام ہے جس کا غلامیِ انساں
فنا کی گود میں اُس کو سُلاؤں گا اِک دن

نظر سے خلق کی گر جائے گی بلندیٔ چرخ
وہ اوجِ خاکِ وطن کا بڑھاؤں گا اِک دن

وہ ارضِ تشنہ جہاں موت کو ترستے ہیں
وہاں حیات کے دریا بہاؤں گا اِک دن

مرے کلام کی گرمی کو رائیگاں نہ کہو
جہانِ ظلم پہ بجلی گراؤں گا اِک دن

دلیل جادۂ پستی ہے عجزِ انساں کا
اسے غرور کے آئیں سکھاؤں گا اِک دن

یہ رنگ و نسل کے زنداں یہ غیریت کے حصار
مٹاؤں گا انھیں اِک دن، مٹاؤں گا اِک دن

کریگا ایک جہاں جسکے حرف حرف پہ رقص
وہ نظمِ وحدتِ آدم سُناؤں گا اِک دن

سماج اپنے گھروندے سے ہوشیار رہے
پکار دو کہ میں طوفان اُٹھاؤں گا اِک دن

ہے جن قباؤں میں کھُل کھیلتی گنہگاری
میں اُن قباؤں کے پرزے اُڑاؤں گا اِک دن

عطا کروں گا وہ انوار شامِ محنت کو
جوابِ صبحِ درخشاں بناؤں گا اِک دن

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سیاہ دیکھو گے سرمایہ دار کی دُنیا ‏ ‏ چراغِ قصرِ امارت بُجھاؤں گا اِک دن
جہاں سے محو کروں گا اثر قدامت کا ‏ ‏ نئے خیال کی دُنیا بساؤں گا اِک دن
وہ ذرّے جھینپتے ہیں آج جو ستاروں سے ‏ ‏ اُنہی کو مہرِ فروزاں بناؤں گا اِک دن
جمالِ شاہدِ معنی کو پوجنے والو ‏ ‏ نقابِ شاہدِ معنی اُٹھاؤں گا اِک دن
ہے میرے شعر کی تقدیر میں جہانگیری ‏ ‏ تمام عرصۂ عالم پہ چھاؤں گا اِک دن

ابھی نہیں یہ جہاں مجھ سے روشناس نہالؔ
میں کون ہوں، یہ جہاں کو بتاؤں گا اِک دن

© rasailojaraid.com